© rasailojaraid.com

تاثرات

پاکستان کو معرض وجود میں آئے پینتیس برس ہو چکے ہیں۔ یہ ملک اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا اور کہا گیا تھا کہ مسلمانوں کا مذہب اور تہذیب و ثقافت دوسروں سے بالکل الگ ہے، اس لیے اپنے عوائد و اقدار پر عمل پیرا ہونے کے لیے انھیں الگ خطۂ ارض کی ضرورت ہے۔ یہ مطالبہ اتنے زور اور جوش و جذبے کے ساتھ پیش کیا گیا کہ ایک زبردست تحریک کی صورت اختیار کر گیا اور ایک علیحدہ مملکت کے قیام پر منتج ہوا۔ لیکن افسوس ہے روز بروز حالات ایسے بگڑتے گئے کہ یہاں اس عزم و تحریک کا نفاذ عمل میں نہ آسکا۔ اب فضا بہت حد تک بدل چکی ہے اور اسلام کی تنفیذ و اجرا کے مراحل بہ تدریج طے ہونے لگے ہیں۔

اس سلسلے کا پہلا قدم اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام تھا۔ اس کونسل کے ذریعے، جو ملک کے اہلِ علم اور اصحابِ بصیرت حضرات پر مشتمل ہے، بعض اہم مسائل کی عقدہ کشائی ہوئی اور بنیادی معاملات کو غور و فکر کا ہدف ٹھہرایا گیا۔

دوسرا قدم عدالتی سطح پر وفاقی شرعی عدالت کا قیام ہے۔ یہ عدالت ایک ایسا اہم ادارہ ہے جو موجودہ قوانین کو اسلامی سانچوں میں ڈھال رہا ہے۔

تیسرا قدم وفاقی مجلس شوریٰ کا قیام ہے۔ یہ مجلس تین سو پچاس ارکان پر مشتمل ہے۔ صدرِ مملکت نے اس مجلس کے ارکان کو اپنی "آنکھیں اور کان" قرار دیا ہے۔ ان الفاظ سے ان ارکان کی سرکاری اہمیت اور ذمہ داری کا اندازہ ہوتا ہے۔ صدر نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ مجلس ملک میں جمہوریت کی فضا پیدا کرنے اور اسلام کی تنفیذ میں مدد دے گی۔

یہ تین بہت بڑے اقدامات ہیں جو ملک کو اسلام کی تحویل میں دینے کے لیے کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کی افادیت مسلّم و بجا، لیکن اس کے ساتھ ہی عوام کا بھی فرض ہے کہ اپنی زندگی کے طرزِ عمل کو بدلنے کی کوشش کریں۔ ہر بات میں حکومت ہی کی طرف نہ دیکھیں، اس ضمن میں جو کام یہ خود کر سکتے ہیں، اس میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں، اپنے ذہن و فکر کے دھاروں کو بدلیں، برائیوں کے ارتکاب سے اجتناب کریں، رشوت ستانی کی حوصلہ شکنی کریں اور جو برائیاں چاروں طرف پھیلی ہوئی نظر آرہی ہیں، ان کو ختم کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔

جب تک عوام تعاون نہیں کریں گے اور تمام نوع کی انفرادی و اجتماعی معاصی کو ختم کرنے اور نیکی کو پھیلانے کے لیے کوشاں نہیں ہوں گے، اس وقت تک خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکتی۔ کامیابی سے ہم کنار ہونے کے لیے ہر شخص کا اصلاحِ احوال کے لیے میدانِ عمل میں نکلنا اور اپنی زندگی کے رخ کو اسلام کی جانب موڑنا ضروری ہے۔

© rasailojaraid.com